38واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 17 دسمبر 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ بہبود آبادی

آبادی میں اضافہ کی روک تھام کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

***1237: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:** کیاوزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت بڑھتی ہوئی آبادی کی روک تھام کیلئے کیا اقدامات اُٹھا رہی ہے؟

(ب) اس حوالے سے اب تک کیے جانے والے اقدامات کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) حکومت پنجاب خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات بہم پہنچاتی ہے جن کے استعمال سے تمام شہری انسانی حقوق کی بنیاد پر خاندان سے متعلق خود فیصلہ کر سکتے ہیں۔

محکمہ بہبود آبادی کی طرف سے اٹھائے جانے والے اقدامات درج ذیل ہیں:

(i) خاندان کی صحت کے متعلق معلومات

(ii) ماں اور بچے کی صحت اور نگہداشت

(iii) بچوں کی پیدائش کے درمیان صحت مند وقفے کیلئے ادویات اور اس سے متعلقہ سہولیات کی فراہمی

(iv) نوجوانوں کی تولیدی صحت سے متعلق معلومات کی فراہمی

(v) خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات کو صحت کے پیکج کا حصہ بنانا

(vi) مانع حمل ادویات کی یقینی فراہمی

(vii) مانع حمل سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں تربیتی پروگرام

(ب) اس حوالے سے کیے جانے والے اقدامات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(i) خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات کی فراہمی اور ضرورت کو جانچنے کیلئے ایک خودکار سسٹم کا قیام جس سے سہولیات کی فراہمی اور محکمے کی کارکردگی میں بتدریج اضافہ ہوگا۔

(ii) مؤثر خاندانی منصوبہ بندی کی تشہیر کو یقینی بنانے کے لیے تشہیری سرگرمیوں کی از سر نو ترتیب تاکہ اس کا صحیح مفہوم عام آدمی کو سمجھ آسکے۔

(iii) محکمہ نے اپنی بھرپور توجہ افرادی قوت پر مرکوز کی ہے اور موجودہ ٹریننگ انسٹیٹیوٹس کو مضبوط تر کرنے کیلئے مختلف پروگرام ترتیب دیئے ہیں۔

(iv) سرکاری اور نجی سیکٹر کے ذریعے کلائنٹ تک مانع حمل ادویات کی فراہمی۔

(v)دفتری اوقات کے بعد خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات کی فراہمی اور ان پر آنے والی لاگت کو کم کرنے کیلئے سرکاری اور نجی شراکت داری(Public Private Partnership)۔

(vi)نوجوانوں کے بلوغت کے مسائل کے حل اور حفظان صحت کے کیلئے نئے پروگرام۔

(vii)پروگرام میں علماء کرام کی شرکت، ٹریننگ اور ان کے ذریعے آگاہی کے اقدامات۔

(xi)دیگر حکومتی محکموں کی پروگرام میں شرکت اور ان کے تعاون سے صوبائی اور ضلعی سطحوں پر معلوماتی پروگراموں کا انعقاد۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اگست 2019)

اوکاڑہ: محکمہ بہبود آبادی کی کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

***1264: جناب منیب الحق:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ بہبود آبادی کی اوکاڑہ میں چھ ماہ کی کارکردگی کیا ہے رواں سال میں کون سے منصوبے اور فلاحی سکیموں پر کام جاری ہے ان کی افادیت اور تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ محکمہ کو سال 19-2018 میں کتنا بجٹ دیا گیا اور اس میں کتنا بجٹ کس مد میں خرچ ہو چکا ہے۔

(ج) ضلع اوکاڑہ میں بہبود آبادی کے کتنے دفاتر اور بلڈنگ ہیں کتنے دفاتر اور بلڈنگ محکمہ کے ہیں اور کتنی بلڈنگ کرایہ کی ہیں کرایہ کی مد میں کتنی رقم خرچ کی جارہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) اس محکمہ کی بہتر کارکردگی کے لیے حکومت کی کیا پالیسی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبود آبادی اوکاڑہ نے ستمبر 2018 سے فروری 2019 کے دوران فیملی پلاننگ کی خدمات کی فراہمی کے لیے 428009 موزوں شادی شدہ جوڑوں کی رجسٹریشن کی اور 74088 شادی شدہ جوڑوں کا فالواپ کیا گیا۔ ان جوڑوں کو فراہم کردہ مانع حمل ادویات اور آگاہی کے اقدامات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ترقیاتی منصوبے کے تحت ضلع اوکاڑہ میں 42 نئے فلاحی مراکز قائم کئے گئے اور اب ضلع اوکاڑہ میں کل 85 فلاحی مراکز خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان مراکز کے قیام سے خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات اور خدمات کی فراہمی میں اضافہ ہوا اور افرادی قوت بڑھی جس سے محکمے کے طے کردہ اہداف کو پورا کرنے میں مدد ملے گی۔

(ب) محکمہ کو سال 19-2018 میں 11,51,08,000 روپے بجٹ دیا گیا جس کی تفصیل ایوان میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع اوکاڑہ میں محکمہ بہبود آبادی کے زیر استعمال بلڈنگز کی تعداد 89 ہے جن میں 3 محکمہ کی ہیں 16 رینٹ فری ہیں 70 کرایہ پر ہیں۔

(د) محکمہ بہبود آبادی کی بہتر کارکردگی کے لئے حکومت کی پالیسی درج ذیل ہے۔

(i)جدید خودکار مانیٹرنگ سسٹم متعارف کروانا۔

(ii)بہتر خدمات کی فراہمی کیلیے ملازمین کی تربیت۔

(iii)ادویات کی فراہمی کو بروقت بنانا۔

(iv)سہولیات کی فراہمی کو معیاری بنانا۔

(تاریخ وصولی جواب 26اگست 2019)

ضلع ساہیوال محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کے اغراض ومقاصد وعوامی بھلائی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*2062: **جناب محمد ارشد ملک**: کیاوزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ بہبود آبادی عوام کی بھلائی کے لئے کیا اقدامات اٹھارہا ہے اس کے اغراض ومقاصد بیان فرمائیں؟

(ب) ضلع ساہیوال میں تعینات عملہ کی تفصیل مع عرصہ تعیناتی اور خالی پوسٹ کتنی ہیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) محکمہ ہذا نے ضلع ھذا میں جو اقدامات دوران سال 18-2017 اور 19-2018 اٹھائے ہیں ان کی تفصیلات اور مزید بہتری کے لیے جو اقدامات اٹھائے جارہے ہیں ان کی تفصیلات بھی فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 18مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبود آبادی ضلع ساہیوال میں اپنے 42 فلاحی مراکز 2 موبائل سروس یونٹ اور 2 فیملی ہیلتھ کلینک کے ذریعے سے ضلع بھر کی عوام کو فیملی پلاننگ، ماں اور بچہ کی صحت کے متعلق مفت سہولیات فراہم کررہا ہے۔ محکمہ بہبود آبادی کی طرف سے اٹھائے جانے والے اقدامات درج ذیل ہیں:-

(i)خاندان کی صحت کے متعلق معلومات۔

(ii)ماں اور بچے کی صحت اور نگہداشت۔

(iii)بچوں کی پیدائش کے درمیان صحت مند وقفہ کیلئے ادویات اور اس سے متعلقہ سہولیات کی فراہمی

(iv)نوجوانوں کی تولیدی صحت سے متعلق معلومات کی فراہمی۔

(v)مانع حمل ادویات کی یقینی فراہمی۔

پروگرام کے اغراض ومقاصد:-

(1)عوام میں خاندانی صحت اور فلاح و بہبود کا شعور اجاگر کرنا۔

(2)بچوں کی پیدائش کے درمیان صحت مند وقفہ کی ترغیب دینا۔

(3)ماں اور باپ کی ذمہ داریاں۔

(4)صحت مند ازدواجی زندگی کے لئے باہمی مشاورت کا کردار۔

(5)دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں ماں اور بچے کی صحت کے حوالے سے سہولیات کی فراہمی۔

(6)مانع حمل ادویات اور اس سے متعلقہ سہولیات کی فراہمی۔

(ب) ضلع ساہیوال میں تعینات عملہ کی تفصیل مع عرصہ تعیناتی اور خالی پوسٹ سے متعلق تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)1- ضلع بھر میں ایسے دور دراز دیہی علاقے جہاں پر نہ تو محکمہ صحت کا بنیادی مرکز صحت ہے اور نہ ہی محکمہ بہبود آبادی کا فلاحی مرکز ہے وہاں محکمہ بہبود آبادی اپنے 02عدد موبائل سروس یونٹ کے ذریعے سے تحصیل ساہیوال و تحصیل چیچہ وطنی میں ماہانہ 12 کیمپ کا انعقاد کر رہا ہے۔ جس میں عوام کو فیملی پلاننگ کی مفت سہولیات و مانع حمل ادویات فراہم کر رہا ہے۔ مزید زچہ و بچہ کی صحت سے متعلق مفید مشورے و ادویات (دستیابی کی صورت میں) مہیا کی جارہی ہیں۔

.2 ضلع میں موجود 02عدد فیملی ہیلتھ کلینک جو کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال چیچہ وطنی اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ساہیوال میں خواتین کے لئے فیملی پلاننگ کے نل بندی کے مفت آپریشن کی سہولیات ہمہ وقت دستیاب ہیں۔

.3 ضلع بھر میں فیملی پلاننگ سے متعلق آگاہی دینے کے لئے مختلف سیمینار، صحت مند بچوں کے مقابلہ جات، گروپ میٹنگ اور ورکشاپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ جس میں بڑھتی ہوئی آبادی کے متعلق لوگوں کا آگاہی دی جاتی ہے اور ان سیمینار، ورکشاپ، گروپ میٹنگ میں ضلع کے سیاسی نمائندگان، صوبائی محکمہ جات، علماء حضرات اور خطیب حضرات شرکت فرماتے ہیں۔

محکمہ بہبود آبادی کے پروگرام کے ذریعے حکومت پنجاب نے Multi-Sectoral پراجیکٹ کے تحت سرگرمیوں کا آغاز کیا ہے تا کہ مزید بہتری کے اقدامات کئے جا سکیں۔ اس پراجیکٹ کے تحت تمام اضلاع بشمول ساہیوال میں محکمہ صحت، اوقاف، محکمہ ترقی خواتین، کھیل اور محکمہ لیبر کی شمولیت سے آگاہی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ ضلعی سطح کے ساتھ ساتھ یہ پروگرام صوبائی سطح پر بھی منعقد کئے گئے۔ مزید برآں اس پروگرام کے تحت ٹریننگز کرائی گئی ہیں اور آگاہی مواد فراہم کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ضلع ساہیوال میں محکمے کے تربیتی ادارے Regional Training Institute کو مزید فعال بنایا گیا ہے تا کہ ضلع میں خاندانی منصوبہ بندی کی تربیتی سرگرمیوں کو مزید بڑھایا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اگست 2019)

صوبہ بھر میں بہبود آبادی کے مراکز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

٭2164: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیاوزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں بہبود آبادی کے کل کتنے مراکز موجود ہیں؟

(ب)ان مراکز میں عوام کی بھلائی کے لیے کون کون سے منصوبے چل رہے ہیں۔

(ج)عوام کو ان مراکز سے کیا کیا سہولتیں حاصل ہو رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی 28مارچ2019 تاریخ ترسیل 11جولائی2019)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف)صوبہ بھر میں بہبودِ آبادی کے مراکز کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔2100خاندانی منصوبہ بندی کے فلاحی مراکز۔

2۔117فیملی ہیلتھ موبائل یونٹس جن میں سے 106موبائل یونٹس کی گاڑیوں کوRefurbish کرواکر فعال کر دیا گیا ہے جبکہ دیگر موبائل یونٹس کی گاڑیوں کیRefurbishment باقی ہے۔

3۔129فیملی ہیلتھ کلینکس جن میں ایکMen Advisory Trainning Centre بھی شامل ہے۔

4-05 Vasectomy Units جہاں مردوں کے لیے نس بندی کی سہولیات موجود ہیں۔

(ب) محکمہ بہبودِ آبادی ان مراکز پر عوام کی بھلائی کیلئے درج ذیل خدمات فراہم کر رہا ہے۔

فلاحی مراکز پر فراہم کردہ خدمات۔

(1)مانع حمل ادویات کی فراہمی۔

(2)عام ادویات کی فراہمی۔

(3) کمیونٹی کے ساتھ فیملی پلاننگ سے متعلقہ مختلف آگاہی نشستیں۔

(4)ماں اور بچہ کی صحت سے متعلقہ خدمات۔

فیملی ہیلتھ کلینک پر فراہم کردہ خدمات

(1)مانع حمل ادویات کی فراہمی۔

(2)عام ادویات کی فراہمی۔

(3)نل بندی (آپریشن)۔

(4)متعلقہ ہسپتال میں لوگوں کی آگاہی کیلئے فیملی پلاننگ کاؤنٹر کا قیام۔

موبائل سروس یونٹ کی جانب سے فراہ کردہ خدمات موبائل سروس یونٹ دور دراز علاقوں میں خصوصی طور پر تیار کردہ سہولتوں سے آراستہ گاڑیوں کے ذریعے درج ذیل سہولیات فراہم کررہے ہیں

(1)مانع حمل ادویات کی فراہمی۔

(2)عام ادویات کی فراہمی۔

(3) کمیونٹی کے ساتھ فیملی پلاننگ سے متعلقہ مختلف آگاہی نشتیں۔

(4)ماں اور بچہ کی صحت سے متعلقہ خدمات۔

فیلڈورکر کی جانب سے فراہم کردہ خدمات

(1)موزوں شادی شدہ جوڑوں کی رجسٹریشن کرنا۔

(2)مانع حمل نان کلینیکل طریقوں کی موزوں شادی شدہ جوڑوں تک فراہمی۔

(3)موزوں شادی شدہ جوڑوں کومانع حمل کلینیکل طریقوں کیلئے فلاحی مرکزاور فیملی ہیلتھ کلینیک پر ریفر کرنا۔

(ج)ان مراکز سے عوام کو درج ذیل سہولتیں حاصل ہورہی ہیں۔

1۔مرد اور خواتین کیلئے فیملی پلاننگ کی جامع خدمات۔

2۔دورانِ حمل عورت کی صحت کی نگرانی۔

4۔بچوں کی صحت کی نگرانی۔

5۔سنِ بلوغت اور نوجوانوں کے تولیدی صحت کے مسائل سے آگاہی اور اُن کا حل۔

6۔جنسی بیماریاں ایچ آئی وی ایڈز سے متعلقہ معلومات و آگاہی۔

7۔بانجھ پن کی مینجمنٹ اور عمر رسیدہ عورت کی تولیدی صحت کے مسائل کا علاج۔

8۔عام بیماریوں کا علاج۔

(تاریخ وصولی جواب 27اگست 2019)

فیصل آباد میں محکمہ بہبود آبادی کے زیر انتظام موبائل سروس یونٹ سے متعلقہ تفصیلات

***2183:جناب محمد طاہر پرویز:** کیاوزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ ضلع فیصل آباد محکمہ بہبود آبادی کی طرف سے چھ موبائل سروس یونٹ کام کررہی ہیں؟

(ب)یہ موبائل سروس یونٹ کب خرید کئے گئے تھے ان پر کتنی لاگت آئی تھی اوران موبائل سروس یونٹ میں کون کون سی سہولیات یا Equipment ہیں کتنے ملازمین ان میں میسر ہوتے ہیں؟

(ج)کیاان میں وہ تمام سہولیات موجودہیں جو کہ بہبود آبادی کے معیار یاCriteria کے مطابق ہونی چاہیں؟

(د)ان میں ڈیوٹی / فرائض سرانجام دینے والے ملازمین کی تعلیم کیاہوناضروری ہے۔

(ہ)اس یونٹ میں تعینات ڈاکٹر کی ڈیوٹی کتنے گھنٹے کی ہوتی ہے۔

(و)ان ڈاکٹرز کی ڈیوٹی کیاہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی 28مارچ2019 تاریخ ترسیل 11جولائی2019)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف)موبائل سروس یونٹ تحصیل سطح پر قائم کئے جاتے ہیں اور یہ درست ہے کہ ضلع فیصل آباد کی ہر تحصیل میں ایک موبائل سروس یونٹ کام کررہاہے۔ جن کی کل تعداد چھ (6) ہے۔

(ب)موبائل سروس یونٹ کیلئے 2005 میں ماسٹر فورڈ ٹرک خریدے گئے تھے اور اس وقت ایک ٹرک کی کُل لاگت تقریباً9لاکھ 25ہزار روپے تھی۔

اِس میں منی آپریشن تھیٹر(mini Operation Theatre)کے تمام اوزار موجود ہیں نیز درج ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

1.مانع حمل طریقوں کی فراہمی جس میں خاندانی منصوبہ بندی کے عارضی طریقے(کنڈوم،انجکشن، گولیاں اورIUCD)شامل ہیں

2.عام بیماریوں کاعلاج

3.مشورہ برائے بانجھ پن کاعلاج اور تولیدی نظام سے متعلق مختلف بیماریاں

4.زچہ بچہ کی پیدائش سے پہلے(Antenatal Care)اور پیدائش کے بعد

(Postnatel Care)دیکھ بھال

5.مزید سہولیات کی فراہمی اور رہنمائی کے لئے کلائنٹس کو فیملی ہیلتھ کلینکس کی طرف ریفر کیا جاتا ہے

ہر موبائل سروس یونٹ میں چار ملازمین خدمات سرانجام دیتے ہیں۔جِن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1)لیڈی ڈاکٹر(2)فیملی ویلفیئر کونسلر(3)ڈرائیور(4)آیا

(ج)جی ہاں اِن میں وہ تمام سہولیات میسر ہیں جو کہ بہبودِ آبادی کے معیار یاCriteriaکے مطابق ہونی چاہیے۔

(د)اِن میں ڈیوٹی و فرائض سرانجام دینے والے ملازمین کی تعلیم درج ذیل ہوناضروری ہے۔

(1)	لیڈی ڈاکٹر	M.B.B.S
(2)	فیملی ویلفیئر کونسلر	میٹرک(سائنس)مع فیملی ویلفیئر ورکر کورس
(3)	ڈرائیور	مڈل پاس ڈرائیونگ لائسنس کاحامل ہو
(4)	آیا	مڈل پاس

(ہ)اِس یونٹ میں تعینات ڈاکٹرز کی ڈیوٹی سرکاری اوقات کے مطابق صبح 8:00بجے سے دوپہر 3:00بجے تک ہوتی ہے۔

(و) اِن ڈاکٹرز کی ڈیوٹی دور دراز علاقوں میں جا کر جہاں فیملی پلاننگ کی سہولیات میسر نہیں ہیں وہاں میڈیکل کیمپ لگانا اور مندرجہ ذیل سہولیات مہیا کرنا ہے۔

1. مانع حمل طریقوں کی فراہمی جس میں خاندانی منصوبہ بندی کے عارضی طریقے (کنڈوم، انجکشن، گولیاں اور IUCD) شامل ہیں

2. عام بیماریوں کا علاج۔

3. مشورہ برائے بانجھ پن کا علاج اور تولیدی نظام سے متعلق مختلف بیماریاں۔

4. زچہ بچہ کی پیدائش سے پہلے (Antenatal Care) اور پیدائش کے بعد (Postnatel Care) دیکھ بھال۔

5. مزید سہولیات کی فراہمی اور رہنمائی کے لئے کلائنٹس کو فیملی ہیلتھ کلینکس کی طرف ریفر کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2019)

سروس ڈیلیوری آوٹ لٹس کی جیو فینسنگ کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

***3036: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تمام سروس ڈیلیوری آوٹ لٹس کی جیو فینسنگ مکمل کر لی گئی ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں تو اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبودِ آبادی کے تحت کام کرنے والے خاندانی منصوبہ بندی کے تمام سروس ڈیلیوری آوٹ لٹس کی جیو فینسنگ مکمل ہو چکی ہے۔

(ب) تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نام	Main پروگرام	ADP پروگرام	کل تعداد
فلاحی مراکز کی تعداد	1500	555	2055
فیملی ہیلتھ کلینکس کی تعداد	110	10	120

(تاریخ وصولی جواب 9 جنوری 2020)

بہاولپور: محکمہ بہبود آبادی کا آبادی کنٹرول کرنے کے لئے مختص فنڈز و آگاہی مہم سے متعلقہ تفصیلات

***3521: ملک خالد محمود بابر:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ بہبود آبادی نے آبادی کنٹرول کرنے کی مہم پر کتنی رقم سال 2019 میں خرچ کی ہے؟

(ب) اس کے کتنے ملازمین نے عوام الناس کی آگاہی مہم کے پروگرام میں شمولیت کی ہے۔

(ب) اس وقت لاہور اور بہاولپور میں کتنے ملازمین اس آگاہی مہم میں حصہ لے رہے ہیں ان کے نام عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(د) کیا بہاولپور میں محکمہ ہذا نے جو ٹارگٹ سال 2017 اور 2018 میں آگاہی مہم اور دیگر عوامل کا مختص کیا تھا وہ محکمہ نے حاصل کیا تھا تو اس کی تفصیلات بتائیں۔

(ہ) بہاولپور میں محکمہ کے کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وائز تعینات ہیں ان کی تفصیلات فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) سال 20-2019 میں محکمہ بہبودِ آبادی کا کل بجٹ 7807.120 ملین روپے ہے جس کی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ آبادی کنٹرول کرنے کی مہم پر 1023.406 جبکہ Awareness کیلئے 267.922 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں.

(ب) عوام الناس کی آگاہی مہم کے پروگرام میں حصہ لینے والے محکمانہ ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

عہدہ	تعداد
1۔ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر (DPWO)	36
2۔ڈپٹی ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر ((DY DPWO C&T)	36
3۔ڈپٹی ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر ((Dy DPWOTech)	36
4۔ تحصیل پاپولیشن ویلفیئر آفیسر (TPWO)	114
5۔سائیکالوجسٹ (Psychologist)	14
6۔ فیملی ویلفیئر ورکر (FWW)	1016
7۔ فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ (مرد) (FWA(M	1221
8۔ فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ (خاتون) (FWA (F	1188
9۔سوشل موبلائزر مرد Social Mobilizer	1276
کل تعداد	4937

(ج) محکمہ بہبودِ آبادی لاہور اور بہاولپور کے اضلاع میں جو ملازمین آگاہی مہم میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان ملازمین کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ بہبود آبادی ضلع بہاول پور کی کارکردگی 2018 میں 2017 سے بہتر ہوئی دوران سال 2017 اور 2018 کی کارکردگی کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید بر آں آگاہی مہم کے سلسلے میں سال 2018 میں درج ذیل اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔

1۔ علماء کرام کی آگاہی کے ضلعی سطح پر چار سیمینار کرائے گئے

2۔ 11 جولائی کو عالمی یوم آبادی کے موقع پر پاپولیشن سیمینار کرایا گیا

3۔ 6 عدد آگاہی مہم واک کروائی گئیں

4۔ آگاہی مہم کے سلسلے میں 10 بے بی شو کروائے گئے

5۔ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی سے پیدا ہونے والے مسائل کے سلسلے میں نوجوانوں میں شعور پیدا کرنے کے لئے 2 کرکٹ ٹورنامنٹ کروائے گئے۔

6۔ فلاحی مراکز بہبود آبادی کی سطح پر آگاہی مہم کے سلسلے میں 850 سے زائد خواتین گروپ میٹنگز کروائی گئیں۔

7۔ 1200 سے زائد مرد حضرات کی گروپ میٹنگز کا انعقاد کیا گیا۔

(ہ) بہاول پور میں محکمہ کے 341 ملازمین تعینات ہیں۔ ان ملازمین کی عہدہ اور گریڈ کے ساتھ فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

آبادی کو کنٹرول کرنے کیلئے محکمہ کے ملازمین کو بھی آگاہی لیکچر دینے اور عملدرآمد کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*3522: **ملک خالد محمود بابر**: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ بہبود آبادی کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ مدوائز کتنا ہے آبادی کنٹرول کرنے اور لوگوں میں Awareness دینے کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے؟

(ب) محکمہ ہذا کے کتنے افسران اور اہلکاران ہیں جو کہ لوگوں کو آبادی کے بارے میں Awareness اور کنٹرول آبادی کے بارے لیکچر دیتے ہیں۔

(ج) کیا محکمہ نے اپنی ملازمین کو بھی کبھی آبادی کنٹرول کرنے اور دیگر امور پر Awareness دی ہے تو کن کن تاریخ کو تفصیل سال 2019 کی فراہم فرمائیں۔

(د) محکمہ کے جو ملازمین Awareness دیتے ہیں ان کے نام تعلیمی قابلیت مع تجربہ بتائیں۔

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ محکمہ ہذا کے اپنے ملازمین بھی ان کی ڈائریکشن پر عمل نہیں کر رہے اور ان کی اپنے فیملی ممبران کی تعداد پانچ سے دس افراد پر مشتمل ہوتی ہے اس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبودِ آبادی کا کل بجٹ (4,824,129,082) چار ارب، بیاسی کروڑ، اکتالیس لاکھ، انتیس ہزار بیاسی روپے ہے جس کی مد وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جبکہ Awareness کیلئے Advertiesment / Publicity کی مد میں (16,800,000) سولہ کروڑ اسی لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں اور اسی طرح سیمنارز کیلئے (10,00,000) دس لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں

(ب) محکمہ ہذا کے درجِ ذیل افسران اور اہلکار لوگوں کو Awareness اور آبادی کنٹرول کے بارے میں لیکچر دیتے ہیں۔

عہدہ	تعداد
1۔ ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر (DPWO)	36
2۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر ((DY DPWO C&T)	36
3۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر ((Dy DPWOTech)	36
4۔ تحصیل پاپولیشن ویلفیئر آفیسر (TPWO)	114
5۔ سائیکالوجسٹ (Psychologist)	14
6۔ فیملی ویلفیئر ورکر (FWW)	1016
7۔ فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ (مرد) FWA(M)	1221
8۔ فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ (خاتون) FWA (F)	1188
9۔ سوشل موبلائزر مرد Social Mobilizer	1276
کل تعداد	4937

(ج) جی ہاں، محکمہ کے ملازمین کے لیئے آبادی کنٹرول کرنے اور دیگر امور پر آگاہی کے تربیتی پروگرام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ کے 4937 ملازمین Awreness دیتے ہیں ان کے عہدے، تعلیمی قابلیت اور تجربہ درج ذیل ہے۔

عہدہ	تعلیمی قابلیت	تجربہ
1۔ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر	BA or MA or MSc	15 To 20 Year
2۔ڈپٹی ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر DY DPWO (C&T)	MBBS	10 To 15 Year
3۔ڈپٹی ڈسٹرکٹ پاپولیشن ویلفیئر آفیسر (Dy DPWOTech)	MA or MSc	15 To 20 Year
4۔ تحصیل پاپولیشن ویلفیئر آفیسر (TPWO)	BA or MA	15 To 20 Year
5۔سائیکالوجسٹ((Psychologist)	MSc Psychology	5 Year
6۔ فیملی ویلفیئر ورکر(FWW)	میٹرک سائنس 24ماہ ڈپلومہ	10 To 25 Year
7۔ فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ(مرد)(FWA(M	میٹرک	25 To Year10
8۔ فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ(خاتون)(FWA (F	میٹرک	25 To Year10
9۔ سوشل موبلائزر مرد Social Mobilizer	Matric BA,MA	10 Year

(ہ) محکمہ بہبودِ آبادی کے تمام پروگرام آگاہی فراہم کرنے کیلیئے ہیں ان کا مقصد عوام کو چھوٹے اور صحت مند خاندان، ماں اور بچہ کی صحت اور آبادی کے حوالے سے مفت مشورہ، خدمات کی فراہمی اور ترغیب وترویج ہے۔ پاکستان کے کسی بھی قانون اور عالمی اداروں کے ساتھ commitments کے تحت کسی بھی فرد کو مجبور نہیں کیا جاسکتا کہ وہ خاندان کی تعداد پر حد متعین کرے لہذا محکمہ کے ملازمین میں سے ایسے افراد یقیناً ہوں گے جن کے خاندان کے افراد کی تعداد 5 سے 10 کے درمیان ہو گی مگر محکمہ اُن کو تعداد کی کمی پر مجبور نہیں کر سکتا کیونکہ ایسا کوئی قانون موجود نہ ہے۔ تاہم بادی النظر میں محکمہ کے ملازمین کے ہاں خاندان کے افراد کی تعداد نسبتاً کم ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

رحیم یار خان: محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کے فلاحی مراکز ہیلتھ کلینکس اور موبائل یونٹ سے متعلقہ تفصیلات

***3558: سید عثمان محمود:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ پاپولیشن ویلفیئر عوام کی بھلائی کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے کتنے فلاحی مراکز، ہیلتھ کلینکس اور موبائل یونٹ ہیں نیز موبائل یونٹس کون کونسی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

(ج) ضلع ہذا میں سال 18-2017 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی۔

(د) کیا ضلع ہذا میں دی جانے والی سہولیات کافی ہیں یا مزید سروسز کی ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ پاپولیشن ویلفیئر عوام کی بھلائی کے لئے درج ذیل اقدامات اٹھا رہا ہے:

۱۔ فیملی پلاننگ اور مانع حمل ادویات (کنڈوم، گولیاں، ٹیکہ جات) کی مفت فراہمی کی جارہی ہے۔

۲۔ زنانہ آپریشن اور کاپر ٹی کی خدمات بھی بلا معاوضہ فراہم کی جارہی ہیں۔ حاملہ خواتین کا مفت چیک اپ کیا جاتا ہے دورانِ زچگی ماں اور بچے کی صحت کے لیے مفت مشورہ دیا جاتا ہے۔

۳۔ بعد ڈیلیوری زچہ و بچہ کا مفت چیک اپ و مشورہ دیا جاتا ہے

۴۔ بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر چھوٹے خاندان کی افادیت کے متعلق مختلف کالجز و یونیورسٹیز میں سیمینار منعقد کیے جاتے ہیں اور آگاہی مہم چلائی جاتی ہے۔

۵۔ علماء کرام سے حلقہ مدارس میں آگاہی ورکشاپ کا انعقاد کیا جاتا ہے

۶۔ شہر کے مخصوص اور زیادہ رش والی جگہوں پر معلوماتی اسٹال لگائے جاتے ہیں

۷۔ ضلعی سطح پر ہر ماہ ضلعی معاون کمیٹی اور ضلعی ٹیکنیکل کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ باقی ادارے جو کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کر رہے ہیں کے ساتھ مل کر کام کیا جاسکے۔

۸۔ صحت مند سرگرمیوں کے انعقاد کی مد میں کھیلوں و تقریری مقابلہ جات کا بھی انعقاد کیا جاتا ہے یونین کونسل کی سطح پر فلاحی مرکز کا قیام کر کے عوام کو اُن کے گھر کی دہلیز تک فیملی پلاننگ و مانع حمل ادویات و مفت مشورہ جات تک پہنچائے جاتے ہیں۔ فراہم کردہ سہولیات اور سرگرمیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ا۔ ضلع رحیم یار خان محکمہ بہبود آبادی 95 فلاحی مراکز 04 فیملی ہیلتھ کلینکس اور 04 ہی موبائل یونٹ کے ذریعے اپنی خدمات فراہم کر رہا ہے۔

۲۔ موبائل یونٹ کے ذریعے دور دراز کے علاقہ میں جا کر فیملی پلاننگ اور مانع حمل ادویات (کنڈوم، گولیاں، ٹیکہ جات) جہاں فلاحی مرکز موجود نہیں مفت فراہم کرتے ہیں۔

۳۔ کا پر ٹی کی خدمات بھی بلامعاوضہ فراہم کی جارہی ہے حاملہ خواتین کا مفت چیک اپ کیا جاتا ہے دورانِ زچگی ماں اور بچے کی صحت کے لیے مفت مشورہ دیا جاتا ہے بعد ڈیلیوری زچہ و بچہ کا مفت چیک اپ و مشورہ دیا جاتا ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان محکمہ بہبود آبادی کو سال 18-2017 کے لیے-/82,490,932 روپے خرچ کیے گئے جس میں سے مبلغ-/73,570,884 روپے ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں جب کہ دیگر رقم عوام کی فلاح و بہبود کے لیے بنائے گئے فلاحی مراکز کے کرایہ جات اور یوٹیلیٹی بلز کی مد میں ادا کیے گئے۔

(د) ضلع رحیم یار خان محکمہ بہبود آبادی، ضلع کی آبادی و رقبہ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بہتر سے بہتر خدمات فراہم کرنے میں کوشاں ہیں تاہم ضلع ہذا میں تاحال کئی علاقے ایسے ہیں جہاں پر ابھی تک محکمہ کی طرف سے فراہم کی جانے والی خدمات ناکافی ہیں ضلع ہذا میں مزید فلاحی مراکز قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ عوام کو سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

صوبہ میں فیملی پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کی کرایہ کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*3578: **محترمہ شاہدہ احمد**: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیملی پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کے سیکرٹری آفس اور ڈی جی آفس سے لے کر صوبہ بھر کے تمام اضلاع کے دفاتر کرائے کی بلڈنگ میں بنائے گئے ہیں؟

(ب) کیا وجہ ہے کہ صوبہ بھر کے سب سے اہم محکمہ کے پاس کسی بھی سطح پر اپنی بلڈنگ موجود نہ ہے۔

(ج) کیا حکومت فیملی پلاننگ جیسے اہم ادارہ کے لیے ہر سطح پر بلڈنگ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ کرایہ کی مد میں ضائع ہونے والی رقم کے نقصان سے بچا جاسکے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے سیکرٹری آفس اور ڈی جی آفس سے لے کر صوبہ بھر کے تمام اضلاع کے دفاتر (ماسوائے 129 فیملی ہیلتھ کلینکس، 2 ریجنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس بمقام لاہور اور ملتان) کرائے کی بلڈنگ میں بنائے گئے ہیں۔

(ب) گزشتہ ادوار میں محکمہ بہبودِ آبادی اپنے دفاتر کی عمارتوں کی تعمیر کے لیے وقتاً فوقتاً منصوبہ جات تجویز کرتا رہا ہے تاہم حکومتی سرپرستی نہ ہونے کے باعث یہ منصوبے منظور نہیں ہو سکے۔

(ج) محکمہ نے مالی سال 2019-20 میں ترقیاتی سکیم بنام کنسٹرکشن آف پاپولیشن ویلفیئر ہاؤس (Construction of Population Welfare House, Punjab) اپنے ترقیاتی منصوبہ جات میں شامل کر رکھی ہے جو کہ منظوری کے مراحل میں ہے۔ اس سکیم کے تحت محکمہ کے سیکرٹری آفس، ڈی جی آفس، پاپولیشن ویلفیئر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ لاہور اور پروڈکشن اینڈ پرنٹنگ یونٹ کو اس بلڈنگ میں شامل کیا جائے گا۔ مزید برآں ریجنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹس ساہیوال اور فیصل آباد کی عمارتیں زیر تعمیر ہیں۔ محکمہ کے دیگر دفاتر اور مراکز کے لیے فی الحال ایسا کوئی منصوبہ زیرِ غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

محکمہ فیملی پلاننگ کے بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*** 3913: محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ فیملی پلاننگ کا کتنا بجٹ ہے؟

(ب) محکمہ کی کارکردگی سے آبادی پر کتنا کنٹرول ہوا ہے۔

(ج) T.V پر آبادی کنٹرول کرنے کے لئے کتنے اشتہارات دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 24 فروری 2020)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبودِ آبادی کے سال 2019-20 کا کل بجٹ 7,010.669Million روپے ہے۔

(ب) 1998 کی مردم شماری کے مطابق پنجاب میں آبادی کی شرح افزائش 2.64٪ ریکارڈ کی گئی تھی اور اس شرح افزائش کے مطابق 2017 تک پنجاب کی کل آبادی کا تخمینہ 120 ملین سے زائد (120,786,848) لگایا گیا تھا۔ تاہم مردم شماری 2017 کے مطابق صوبہ پنجاب کی کل آبادی 110 ملین ہے جبکہ آبادی کی شرح افزائش بھی کم ہو کر 2.13 فیصد ہو گئی ہے جس کی وجہ سے Projected Population Size میں 9.8 فیصد (10,774,406) افراد کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ آبادی کی شرح افزائش میں یہ کمی محکمہ کی کارکردگی کو ظاہر کرتی ہے۔

(ج) سال 2019-20 میں محکمہ بہبودِ آبادی نے کل 300 اشتہارات ریلیز کیے تاہم پاکستان براڈکاسٹ ایسوسی ایشن کی ٹیلی ویژن چینلز پر عائد پابندی کی وجہ سے ابھی تک صرف 160 اشتہارات ٹی وی پر چلائے جا سکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

راجن پور: محکمہ بہبود آبادی کا بجٹ اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3987: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ بہبود آبادی ضلع راجن پور کا سال 19-2018 اور 20-2019 کا بجٹ مد وائز بتائیں؟

(ب) ضلع میں محکمہ کے کتنے سنٹر کہاں کہاں ہیں اور کتنے UnitMobile ہیں۔

(ج) اس ضلع میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں عہدہ، گریڈ وائز بتائیں کتنی اسامیاں خالی ہیں نیز کتنے افراد سال 19-2018 اور 20-2019 میں بھرتی کیئے گئے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26 فروری 2020)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبودِ آبادی ضلع راجن پور کا سال 19-2018 اور 20-2019 کے بجٹ کی مد وائز تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع راجن پور میں محکمہ بہبودِ آبادی کے 43 فلاحی مراکز، 04 فیملی ہیلتھ کلینکس اور 03 موبائل سروس یونٹس کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع راجن پور میں گریڈ ایک تا 18 کے 342 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

جبکہ 38 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال 19-2018 میں معذور افراد کے کوٹے پر ایک خاتون فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ BS.05 میں بھرتی کی گئی۔ اور سال 20-2019 میں ایک مرد فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ BS.05 کو 17A/ Rule کے تحت بھرتی کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

راجن پور: پی پی 294 میں محکمہ بہبود آبادی کے سنٹرز، ہسپتال اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*3988: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور پی پی 294 میں محکمہ بہبود آبادی کے کتنے سنٹر اور ہسپتال کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان میں تعینات ملازمین کے عہدہ، گریڈ اور نام سے آگاہ فرمائیں۔

(ج)ان میں علاج کے لیے آنے والے مریضوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(د)ان کے سال19-2018اور20-2019کے اخراجات کی تفصیل دی جائے۔

(ہ)مذکورہ ضلع میں کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں ان میں کتنی پر اور کون کونسی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اور ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 28دسمبر2019 تاریخ ترسیل26فروری2020)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف)پی پی294میں محکمہ بہبود آبادی کے 03فلاحی مراکز کام کر رہے ہیں تفصیلات درج ذیل ہیں:۔

(الف). فلاحی مرکز محمد پور سٹی نمبر1

(ب). فلاحی مرکز محمد پور سٹی نمبر2

(پ). فلاحی مرکز کوٹلہ مغلان

(ب)فلاحی مرکز محمد پور سٹی نمبر1

نام	عہدہ	گریڈ
عطیہ فرید	فیملی ویلفیئر ورکر	08
خالی	فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ فیمیل	05
محمد عالمگیر	فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ میل	05
محمد جہانگیر	چوکیدار	02
خالی	آیا	01

فلاحی مرکز محمد پور سٹی نمبر2

نام	عہدہ	گریڈ
خالی	فیملی ویلفیئر ورکر	09
خالی	فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ فیمیل	05
قاضی عارف	فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ میل	05

صابر حسین	چوکیدار	02
راشدہ بی بی	آیا	01

فلاحی مرکز کوٹلہ مغلان

نام	عہدہ	گریڈ
خالی	فیملی ویلفیئر ورکر	09
شاہد اقبال	فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ فیمیل	05
حبیب اللہ	فیملی ویلفیئر اسسٹنٹ میل	05
خالی	چوکیدار	02
حسینہ بی بی	آیا	01

(ج) محکمہ بہبود آبادی کے فلاحی مراکز میں آنیوالے کلائنٹس کو پیدائش میں وقفہ کے حوالے سے مشورہ جات, مانع حمل ادویات, وعام ادویات, ودیگر خدمات مثلاً کنڈوم, چھلہ (کاپر-ٹی), وقفہ کے انجیکشن وغیرہ جیسی خدمات مفت فراہم کی جاتی ہیں.

(د) سال 19-2018 میں ان تین سنٹرز پر 2669014 روپے اور سال 20-2019 میں 2890165 روپے خرچ ہوئے۔ اخراجات کی تفصیل۔ ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) مطلوبہ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 11 مارچ 2020)

ضلع رحیم یار خان میں محکمہ بہبود آبادی کے ملازمین اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4145: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ نے سال 18-2017 میں عوام کی بھلائی کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(ب) ضلع ہذا میں تعینات عملہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) ضلع ہذا میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اور کب تک پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 7 مارچ 2020)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ بہبودِ آبادی نے سال19-2018 میں درج ذیل اقدامات اٹھائیں ہیں۔
فیملی پلاننگ اور مانع حمل ادویات کی مفت فراہمی کی جارہی ہے۔ حاملہ خواتین کا مفت چیک اپ کیا جاتا ہے اور دورانِ زچگی ماں اور بچے کی صحت کے لیے مفت مشورہ دیا جاتا ہے۔
بعد ڈیلیوری زچہ و بچہ کا مفت چیک اپ و مشورہ دیا جاتا ہے بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر چھوٹے خاندان کی افادیت کے متعلق تشہیری و آگاہی مہم چلائی جاتی ہے۔ فراہم کردہ سہولیات اور سرگرمیوں کی عددی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ بہبود آبادی 95 فلاحی مراکز 04 فیملی ہیلتھ کلینکس اور 04 موبائل یونٹس کے ذریعے اپنی خدمات فراہم کر رہا ہے۔
ضلع کے دفاتر اور مراکز میں تعینات عملے کی تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج) محکمہ بہبودِ آبادی ضلع رحیم یار خاں میں خالی اسامیوں کی تعداد 56 ہے۔ جن کی تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2020)

ضلع اوکاڑہ میں بہبود آبادی کے دفاتر، ملازمین کی تعداد اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*5086: **جناب منیب الحق**: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں محکمہ بہبود آبادی کے کتنے دفاتر اور ملازم ہیں ان ملازمین کی تفصیل عہدہ، گریڈ وائز فراہم کریں؟
(ب) محکمہ ہذا ضلع اوکاڑہ کو مالی سال 20-2019 میں کتنے فنڈز فراہم کیے گئے تھے اور مالی سال 21-2020 میں کتنے فنڈز فراہم کیے گئے ہیں تفصیل مد وائز بتائیں۔
(ج) اس ضلع میں محکمہ کے کتنے کلینک، مراکز صحت اور ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں کتنی ایمبولینس ہیں اور کتنے موبائل یونٹ ہیں۔
(د) اس ضلع میں محکمہ ہذا کی کارکردگی سے حکومت مطمئن ہے۔
(ہ) ضلع اوکاڑہ میں محکمہ ہذا کی مالی سال 20-2019 کی کارکردگی بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 25 جون 2020 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2020)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبودِ آبادی کے ضلع اوکاڑہ میں درج ذیل دفاتر ہیں
01 ضلعی آفس
03 تحصیل آفس
ان دفاتر اور ملازمین کی تفصیل بمع عہدہ اور گریڈ ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع اوکاڑہ کو فراہم کردہ فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے

2019-20 میں 1,30,685,550 روپے

2020-21 میں 74,636,900 روپے

ان فنڈز کی تفصیل ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع اوکاڑہ میں درج ذیل مراکز تولیدی صحت موجود ہیں۔

03 فیملی ہیلتھ کلینک،

85 فلاحی مرکز

03 موبائل یونٹ ہیں

جن کی تفصیل ضمیمہ "C" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع میں تسلی بخش حد تک سہولیات اور مانع حمل ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔ اس ضلع کی مجموعی طور پر کارکردگی گزشتہ سال سے 22 فیصد زیادہ ہے۔ محکمہ کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہے۔

(ہ) محکمہ بہبود آبادی ضلع اوکاڑہ کی مالی سال 2019-20 کی کارگردگی ضمیمہ "D" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2020)

ضلع ساہیوال: محکمہ بہبود آبادی کے مراکز کی تعداد، فراہم کردہ فنڈز اور اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*5113: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کے کتنے مراکز کہاں پر واقع ہیں ان مراکز میں تعینات سٹاف کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) ان دفاتر کو مالی سال 20-2019 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور یہ کس کس مد میں خرچ کیے گئے۔ ان سنٹرز کو کتنی مالیت کی کون کون سی ادویات اور فنڈز فراہم کیے گئے ہیں کیا ان فنڈز اور ادویات کا آڈٹ کروایا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 جون 2020 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2020)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کے مراکز کی تفصیل درج ذیل ہے

42 فلاحی مراکز

2 فیملی ہیلتھ کلینکس

2 موبائل سروس یونٹس

مکمل تفصیل مع تعیناتی سٹاف ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں محکمہ پاپولیشن ویلفیئر کو مالی سال 20-2019 میں کل -/5,834,200 روپے کے فنڈز فراہم کیے گئے جس کی تفصیل ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ان مراکز کو محکمہ بہبود آبادی، پنجاب کی جانب سے فراہم کی گئی ادویات کی تفصیل ضمیمہ "C" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہ ادویات محکمہ بہبودِ آبادی میں صوبائی سطح پر خریدی جاتی ہیں۔ اور ان کی خرید کا آڈٹ بھی صوبائی سطح پر ہوتا ہے۔ سال 20-2019 کی خریداری کا آڈٹ اسی سال میں ڈائریکٹر جنرل آڈٹ پنجاب کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2021)

پنجاب پاپولیشن انوویشن فنڈز کے لیے مختص رقم اور تصرف سے متعلقہ تفصیلات

*5120: **محترمہ سعدیہ سہیل رانا:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بجٹ 21-2020 میں پنجاب پاپولیشن انوویشن فنڈ کے لیے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور یہ رقم کس طریقہ کے تحت خرچ کی جائے گی۔

(ب) حکومت بہبود آبادی کے لیے مزید کیا اقدامات اٹھارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 30 جون 2020 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2020)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) بجٹ 21-2020 میں پنجاب پاپولیشن انوویشن فنڈ کے لیے 5 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل منصوبوں پر خرچ کی جائے گی۔

۱۔(DoctHers)

#اس پراجیکٹ کا مقصد موجودہ ہیلتھ انشورنس پیکج میں خاندانی منصوبہ بندی کی معلومات اور معیاری خدمات کا بہم پہنچانا ہے۔

اس پراجیکٹ کے توسط سے وہ خواتین ڈاکٹرز جو کسی وجہ سے گھر پر بیٹھیں ہیں ان کو فراہمی طریقہ جات برائے خاندانی منصوبہ بندی پہ تربیت دی جاسکے اور بعد ازاں وہ بذریعہ ٹیلی میڈیسن (Telemedicine) معلومات اور Services دے پاسکیں۔

بے روزگار یا کم آمدنی والی خواتین کو بطور لیڈی کمیونٹی ہیلتھ ورکرز منتخب کرنا تاکہ وہ خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق معلومات اور خدمات فراہم کرسکیں۔

۲۔(GSM)

#اس پراجیکٹ میں ایسے مرد طبی معالج جو خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات کی فراہمی سے لاتعلق تھے ان کی مروجہ تربیت کے بعد اس قابل بنانا کہ وہ اپنے مریضوں کو عمومی طبی مشورہ جات / علاج کے ساتھ خاندانی منصوبہ بندی کے بارے معلومات اور خدمات پہنچا سکیں گے۔

۳۔(IRC)

#اس پراجیکٹ میں Health Solutions اور روایتی طریقہ ہائے ترسیل معلومات کے ذریعے آگاہی کا سامان کیا گیا ہے۔ ایسے شادی شدہ حضرات جو موبائل فون رکھتے ہیں ان کو سلسلہ وار آگاہی مہم کے تحت SMS اور Robo Calls کی جائیں گی۔

#خواتین کو معلومات کے لیے فی میل ورکروں کا انتخاب کیا گیا ہے جو گھر گھر جا کے ان کی رہنمائی کریں گی۔

۴۔(BISP)

تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ وہ شادی شدہ جوڑے جن کی ماہانہ آمدنی سب سے کم ہے ان کی کثیر اولادی کا عنصر کافی نمایاں ہے۔ اس ضرورت کے پیش نظر ان تمام خواتین کو مفت معلومات کا بندوبست کیا گیا ہے۔ اس پراجیکٹ میں تمام خواتین کو مفت سروس کے ساتھ سفری سہولت بھی مہیا ہو نگی۔ اندازہ کے مطابق خاندانی منصوبہ کے استعمال میں 15 فیصد اضافہ متوقع ہے۔

(ب) حکومت پنجاب صوبہ میں بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لئے مئوثر اقدامات اٹھارہی ہے تاکہ فیملی پلاننگ کی سہولیات ہر طبقے تک پہنچائی جاسکیں۔ اس سلسلے میں اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

(i) محکمہ بہبودِ آبادی صوبہ میں 2100 خاندانی بہبودِ آبادی کے مراکز 117 موبائل سروس یونٹس اور 129 خاندانی صحت کے مراکز کے ذریعے مانع حمل ادویات اور سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(ii)صوبہ میں امام / خطیب کے ذریعے فیملی پلاننگ کے پیغامات کی مرد حضرات تک فراہمی شروع کی جارہی ہے۔ فی الحال یہ منصوبہ 10 اضلاع میں شروع کیا جارہا ہے۔ یہ اضلاع گوجرانوالہ، راجن پور، ڈی۔جی۔خان، میانوالی، حافظ آباد، مظفر گڑھ، چنیوٹ، اٹک، قصور اور ملتان ہیں۔

(iii)موزوں جوڑوں کی الیکٹرانک رجسٹریشن کے لیے ضروری اقدامات کیے جارہے ہیں۔

(iv)کلائنٹ تک مانع حمل ادویات کی فراہمی کی جارہی ہے۔

(v) محکمہ نے دفتری اوقات کے بعد خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات کی فراہمی اور ان پر آنے والی لاگت کو کم کرنے کیلئے سرکاری اور نجی شراکت داری (Public Private Partnership) کا ذریعہ اختیار کیا ہے۔ جس کے تحت صوبہ کے پانچ اضلاع میں نجی سطح پر کام کرنے والے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکس کو خاندانی منصوبہ بندی کے پروگرام میں شامل کیا جارہا ہے محکمہ تمام تر اقدامات کرونا SOPs کے تحت فراہم کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 124 نومبر 2020)

خوشاب: محکمہ بہبود آبادی کے تحت ہسپتال، موبائل یونٹ اوران میں دستیاب سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

5269*: محترمہ ساجدہ بیگم: کیاوزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب میں محکمہ بہبود آبادی کے کتنے مراکز صحت ہسپتال اور موبائل یونٹ ہیں؟

(ب) ضلع میں کتنے ڈاکٹر، نرسز اور L.H.V کام کر رہے ہیں۔

(ج) موبائل یونٹ میں کون کون سی سہولیات میسر ہیں۔

(د) ضلع خوشاب میں مالی سال 19-2018 اور سال 20-2019 کے دوران کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیلات علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں۔

(ہ) کیا حکومت اس ضلع میں مزید موبائل یونٹ کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 20 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) ضلع خوشاب میں محکمہ بہبود آبادی کے مراکز کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

02 فیملی ہیلتھ کلینک

02 موبائل سروس یونٹ

37 فلاحی مراکز

(ب) ضلع خوشاب میں محکمہ بہبود آبادی میں کام کرنے والے ڈاکٹرز کی تعداد 03 ہے ہر فیملی ہیلتھ کلینک میں ایک نرس کی اسامی ہے تاہم محکمہ میں ایل ایچ وی کی کوئی اسامی نہیں ہے۔

(ج) دور دراز کے علاقوں میں جہاں پر محکمہ صحت یا محکمہ بہبود آبادی کی کوئی سہولت میسر نہ ہے کیمپ کا انعقاد کرکے عوام کو ان کی دہلیز پر درج ذیل سہولیات کی فراہم کی جاتی ہیں۔

1۔ خاندانی منصوبہ بندی کے متعلق آگاہی، مشورہ اور عارضی طریقوں کی ادویات کی مفت فراہمی۔

2۔ زچگی سے پہلے ماں کی دیکھ بھال۔

3۔ زچگی کے بعد ماں اور بچے کی دیکھ بھال۔

4۔ خواتین اور بچوں کی عام بیماریوں کی تشخیص۔

5۔ خواتین اور بچوں کے لیے عام بیماریوں کی ادویات کی مفت فراہمی۔

6۔ نوجوان لڑکیوں کی تولیدی صحت کے مسائل کی تشخیص اور مشورہ۔

(د) ضلع خوشاب میں مالی سال 19-2018 اور مالی سال 20-2019 کے دوران خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفصیل بجٹ	خرچہ مالی سال 19-2018	خرچہ مالی سال 20-2019
کل اخراجات	85,891,657/- روپے	90,762,051/- روپے

مزید تفصیل "Annex-A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) چونکہ موبائل سروس یونٹ تحصیل کی سطح پر کام کرتے ہیں اور ضلع خوشاب میں محکمہ بہبود آبادی کا سیٹ اپ تحصیل خوشاب اور نور پور تھل میں ہے اور دونوں تحصیلوں میں موبائل سروس یونٹ موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 03 مارچ 2021)

آبادی کو کنٹرول کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6218: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ہمارے ملک کی آبادی 2.4 فیصد کی رفتار سے بڑھ رہی ہے؟

(ب) حکومت اس آبادی کے پھیلاؤ کو کس طرح روک رہی ہے۔

(ج) کیا پیمرا کو پابند کیا جاسکتا ہے کہ وہ روزانہ پاپولیشن پلاننگ پر اشتہار دے۔

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) 2017 کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی 2.4 فیصد کی رفتار سے بڑھ رہی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب صوبہ میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے مؤثر اقدامات اٹھارہی ہے تاکہ فیملی پلاننگ کی سہولیات ہر طبقے تک پہنچائی جاسکیں۔اس سلسلے میں اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

(i) محکمہ بہبودِ آبادی صوبہ میں 2100 خاندانی بہبودِ آبادی کے مراکز 106 موبائل سروس یونٹس اور 129 خاندانی صحت کے مراکز کے ذریعے مانع حمل ادویات اور سہولیات فراہم کررہاہے۔

(ii) صوبہ کے 10 اضلاع میں امام / خطیب کے ذریعے فیملی پلاننگ کے پیغامات کی مرد حضرات تک فراہمی شروع کی جارہی ہے۔

(iii) موزوں جوڑوں کی رجسٹریشن کی جاتی ہے اور عنقریب ان کی الیکٹرانک رجسٹریشن کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(iv) سرکاری اور نجی سیکٹر کے ذریعے کلائنٹ تک مانع حمل ادویات کی فراہمی کی جارہی ہے۔

(v) محکمہ نے خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات کی فراہمی کیلئے سرکاری اور نجی شراکت داری کا ذریعہ اختیار کیا ہے۔ جس کے تحت صوبہ کے پانچ اضلاع میں نجی سطح پر کام کرنے والے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکس کو خاندانی منصوبہ بندی کے پروگرام میں شامل کیا جارہا ہے۔

(vi) عوام میں خاندانی منصوبہ بندی کا شعور اجاگر کرنے کے لیے باقاعدگی سے معلوماتی، تعلیمی اور ابلاغی (IEC) مہم کا انعقاد کیا جاتا ہے جس کے درج ذیل عناصر ہیں:۔

- محکمہ کے فیلڈ موٹیویٹرز یعنی سوشل موبیلائزرز اور فیملی ویلفیئر اسسٹنٹس کا باہمی ابلاغ (IPC) کے ذریعے عوام الناس کو فیملی پلاننگ کی معلومات اُن کے گھروں تک باہم پہنچانا
- پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے اخبارات، ریڈیو اور ٹی وی پر اشتہارات اور پیغامات کی ترویج۔
- آؤٹ ڈور سرگرمیوں میں خواتین اور بچوں کو خصوصی طور پر مدعو کرنا جس کے تحت ریگولر اور ہفتہ وار بہبودِ آبادی سرگرمیوں کا انعقاد۔
- محکمہ نے اپنی ADP اسکیمز کے تحت بھی مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا ہے جس میں ویلج / سٹریٹ تھیٹرز، سپورٹس ایونٹس، علماء سیمینارز، خواتین کے ساتھ سیمینارز اور انڈسٹری کی سطح پر سیمینارز کا انعقاد شامل ہے۔
- سوشل میڈیا کا فعال استعمال جس کے تحت محکمہ کے فیس بک پیج پر اب تک -/650,000 سے زائد فالوورز کا ہونا۔ مزید یہ کہ ٹویٹر، انسٹاگرام، لینکڈاِن اور محکمہ کے آفیشل ویب پیج پر خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق معلومات کی فراہمی کی یقین دہانی۔
- PITB کے اشتراک سے معلوماتی ہیلپ لائن (0800-79300) کا اجرا جس کے ذریعے عوام الناس کو صبح 09:00 بجے سے شام 04:00 بجے تک فیملی پلاننگ کے متعلق معلومات اور خدمات کے مراکز تک رسائی کے لیے رہنمائی دینا
- مزید براں محکمہ ہر سال ورلڈ پاپولیشن ڈے کا خصوصی انعقاد کرتا ہے جس کے تحت عوام الناس میں بڑھتی ہوئی آبادی سے درپیش مسائل اور ان سے نبرد آزما ہونے سے متعلق احتیاطی تدابیر کو اجاگر کیا جاتا ہے۔

(ج) پیمرا وفاقی سطح پر ذرائع ابلاغ کیلئے ریگولیٹری اتھارٹی ہے جو صوبائی حکومت کے تحت نہیں آتی۔ تاہم وزارتِ قومی صحت کے ذریعے پیمرا کو بہبودِ آبادی کے اشتہارات کیلئے درخواست دی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ قومی سطح پر بہبودِ آبادی کی اشتہاری مہم کو مزید مؤثر بنانے کیلئے نیشنل ٹاسک فورس کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے اور اس پر کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2021)

حکومت کا پاپولیشن کمیونیکیشن اینڈ ایجوکیشن پروگرام کے تحت فیملی سائز کے تعین کردہ ہدف کی تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*6438: محترمہ نسرین طارق: کیا وزیر بہبود آبادی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب پاپولیشن پالیسی 2017 کے مطابق حکومت نے موثر پاپولیشن کمیونیکیشن اینڈ ایجوکیشن پروگرام کے ذریعے 2020 تک فیملی سائز کو 2.5 تک لانے کا ہدف رکھا تھا؟

(ب) اگر ہاں تو 2017 سے آج تک مذکورہ ہدف کو پورا کرنے کی غرض سے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 3 دسمبر 2020 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2020)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) حکومت پنجاب صوبہ میں بڑھتی ہوئی آبادی کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے مئوثر اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ فیملی پلاننگ کی سہولیات ہر طبقے تک پہنچائی جاسکیں۔ اس سلسلے میں اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیل درج ذیل ہے:

(i) محکمہ بہبودِ آبادی صوبہ میں 2100 خاندانی بہبودِ آبادی کے مراکز 106 موبائل سروس یونٹس اور 129 خاندانی صحت کے مراکز کے ذریعے مانع حمل ادویات اور سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

(ii) صوبہ کے 10 اضلاع میں امام / خطیب کے ذریعے فیملی پلاننگ کے پیغامات کی مرد حضرات تک فراہمی شروع کی جارہی ہے۔

(iii) موزوں جوڑوں کی رجسٹریشن کی جاتی ہے اور عنقریب ان کی الیکٹرانک رجسٹریشن کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(iv) سرکاری اور نجی سیکٹر کے ذریعے کلائنٹ تک مانع حمل ادویات کی فراہمی کی جارہی ہے۔

(v) محکمہ نے دفتری اوقات کے بعد خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات کی فراہمی اور ان پر آنے والی لاگت کو کم کرنے کیلئے سرکاری اور نجی شراکت داری (Public Private Partnership) کا ذریعہ اختیار کیا ہے۔ جس کے تحت صوبہ کے پانچ اضلاع میں نجی سطح پر کام کرنے والے ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکس کو خاندانی منصوبہ بندی کے پروگرام میں شامل کیا جارہا ہے۔

(vi) عوام میں خاندانی منصوبہ بندی کا شعور اجاگر کرنے کے لیے باقاعدگی سے معلوماتی، تعلیمی اور ابلاغی (IEC) مہم کا انعقاد کیا جاتا ہے جس کے درج ذیل عناصر ہیں:

- محکمہ کے فیلڈ موٹیویٹرز یعنی سوشل موبیلائزرز اور فیملی ویلفیئر اسسٹنٹس کا باہمی ابلاغ (IPC) کے ذریعے عوام الناس کو فیملی پلاننگ کی معلومات اُن کے گھروں تک باہم پہنچانا۔
- پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے اخبارات، ریڈیو اور ٹی وی پر اشتہارات اور پیغامات کی ترویج
- آؤٹ ڈور سرگرمیوں میں خواتین اور بچوں کو خصوصی طور پر مدعو کرنا جس کے تحت ریگولر اور ہفتہ وار بہبودِ آبادی سرگرمیوں کا انعقاد۔
- محکمہ نے اپنی ADP اسکیمز کے تحت بھی مختلف سرگرمیوں کا انعقاد کیا ہے جس میں ویلج / سٹریٹ تھیٹرز (Puppet shows)، سپورٹس ایونٹس، علماء سیمینارز، خواتین کے ساتھ سیمینارز اور انڈسٹری کی سطح پر سیمینارز کا انعقاد شامل ہے۔

سوشل میڈیا کا فعال استعمال جس کے تحت محکمہ کے فیس بک پیج پر اب تک -/650,000 سے زائد فالوورز کا ہونا۔ مزید یہ کہ ٹویٹر، انسٹاگرام، لینکڈاِن اور محکمہ کے آفیشل ویب پیج پر خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق معلومات کی فراہمی کی یقین دہانی

PITB کے اشتراک سے معلوماتی ہیلپ لائن (0800-79300) کا اجرا جس کے ذریعے عوام الناس کو صبح 09:00 بجے سے شام 04:00 بجے تک فیملی پلاننگ کے متعلق معلومات اور خدمات کے مراکز تک رسائی کے لیے رہنمائی دینا

مزید براں محکمہ ہر سال ورلڈ پاپولیشن ڈے کا خصوصی انعقاد کرتا ہے جس کے تحت عوام الناس میں بڑھتی ہوئی آبادی سے درپیش مسائل اور ان سے نبرد آزما ہونے سے متعلق احتیاطی تدابیر کو اجاگر کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 مارچ 2021)

خانیوال: پی پی 209 میں بنائے گئے فیملی پلاننگ کے دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

***7315: محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 209 خانیوال میں تقریباً ہر یونین کونسل میں فیملی پلاننگ کے دفاتر بنائے گئے تھے؟

(ب) پی پی 209 ضلع و تحصیل خانیوال میں کل کتنے فیملی پلاننگ کے دفاتر ہیں کتنے بند کر دیئے گئے اور کیوں بند کر دیئے گئے تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ج) چھوٹے فیملی پلاننگ کے ان دفاتر کو کون سا آفیسر چلا رہا ہوتا ہے اور کیا ضرورت کی تمام ادویات و گائیڈ لائن دی جاتی ہیں، کیا حکومت ان بنائے گئے فیملی پلاننگ کے دفاتر کو چلانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 7 جون 2021 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2021)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) محکمہ بہبودِ آبادی کے دفاتر ضلعی اور تحصیل سطح پر کام کر رہے ہیں لہٰذا یہ درست نہیں ہے کہ پی پی (209) خانیوال میں ہر یونین کونسل میں یہ دفاتر بنائے گئے تھے تاہم تقریباً ہر یونین کونسل میں خاندانی منصوبہ بندی کے مراکز بنائے گئے ہیں۔

(ب) پی پی (209) ضلع و تحصیل خانیوال میں خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات کی فراہمی کے لیے کل پانچ (05) خاندانی فلاحی مراکز کام کر رہے ہیں جن کے نام یہ ہیں۔

i۔ فلاحی مرکز چک نمبر 23/10-R

ii۔ فلاحی مرکز چک نمبر 80/10-R (پیرووال)

iii۔ فلاحی مرکز چک نمبر 91/10-R

iv۔ فلاحی مرکز چک نمبر 166/10-R

v۔ فلاحی مرکز L-15/67 وجھیانوالہ

پی پی 209 میں کوئی فلاحی مرکز بند نہ کیا گیا ہے تاہم ایک فلاحی مرکز بمقام چک نمبر L-15/78 تحصیل میاں چنوں سے بمقام چک نمبر R-9/9 تحصیل خانیوال میں انتظامی بنیادوں پر شفٹ کیا گیا ہے۔

(ج) ان خاندانی فلاحی مراکز کو ضلعی آفیسر کی زیر نگرانی انچارج فیملی ویلفیئر ورکر (BS-9/11) چلاتی ہے۔ ان مراکز پر محکمے کی منظور شدہ سٹینڈرڈ لسٹ کے مطابق ادویات اور دیگر خدمات کی مفت فراہمی کی جاتی ہے یہ تمام مراکز محکمے کے پروگرام کا بنیادی حصہ ہیں اور حکومت ان کو آئندہ سالوں میں چلانے کا ارادہ رکھتی ہے

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2021)

سرگودھا اور گوجرانوالہ ڈویژن کے پاپولیشن سوشل ویلفیئر کے ملازمین کا نوکریوں سے برخاستگی سے متعلقہ تفصیلات

*7792: **میاں عبدالرؤف:** کیا وزیر بہبود آبادی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا اور گوجرانوالہ ڈویژن میں سابقہ دور حکومت میں بھرتی کئے گئے پاپولیشن سوشل ویلفیئر محکمے کے ہزاروں افراد کو بغیر کسی وجہ سے نوکری سے برخواست کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ حکومت مذکورہ ملازمین کی جگہ نئی بھرتی کرنا چاہتی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) ضلع منڈی بہاؤالدین میں مستقل اور کنٹریکٹ پر کام کرنے والے کتنے ملازمین کو نوکری سے برخواست کیا گیا ہر کیٹیگری کی الگ الگ مکمل تفصیل فراہم کریں۔

(د) کیا حکومت محکمہ پاپولیشن سوشل ویلفیئر کے ان تمام ملازمین کو بحال کر کے ان کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2021)

جواب

وزیر بہبود آبادی

(الف) یہ درست نہیں ہے کیونکہ سابقہ دورِ حکومت میں محکمہ بہبودِ آبادی میں بھرتی کیے گئے کسی بھی ملازم کو بغیر کسی وجہ کے برخواست نہیں کیا گیا ہے۔

(ب) کسی بھی ملازم کو بغیر وجہ کے نوکری سے نہیں نکالا گیا ہے اور ان کی جگہ نئی بھرتی کا بھی کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

(ج) ضلع منڈی بہاؤالدین میں جنوری 2017 تا نومبر 2021 کے دوران جو ملازم نوکری سے برخواست ہوئے انکی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	نام اور عہدہ	تاریخ تقرری	نوعیت تقرری	تاریخ برخواستگی	وجہ
1	فاروق صدیق،	17-02-2015	مستقل	27-02-2018	ہراسگی

	جونیئر کلرک				
2	آفتاب افضل، سوشل موبیلائزر	10-05-2017	مستقل	07-09-2019	دوہری ملازمت

(د) محکمہ بہبودِ آبادی پنجاب کے کسی بھی ملازم کو بلاوجہ نوکری سے برخواست نہیں کیا گیا ہے۔ البتہ حکومتِ پنجاب کی جانب سے تین سال مسلسل نوکری کرنے والے کنٹریکٹ ملازمین کو Punjab Regularization of Services, Act 2018 Amended 2019 کے تحت مستقل ملازمت دی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 دسمبر 2021)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 16 دسمبر 2021 — سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 17 دسمبر 2021 **کو محکمہ** بہبود آبادی کے **سوالات** وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	1237
2	جناب منیب الحق	5086-1264
3	جناب محمد ارشد ملک	5113-2062
4	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	5120-2164
5	جناب محمد طاہر پرویز	2183
6	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	3036
7	ملک خالد محمود بابر	3522-3521
8	سید عثمان محمود	4145-3558
9	محترمہ شاہدہ احمد	7315-3578
10	محترمہ عائشہ اقبال	6218-3913
11	محترمہ شازیہ عابد	3988-3987
12	محترمہ ساجدہ بیگم	5269
13	محترمہ نسرین طارق	6438
14	میاں عبدالرؤف	7792